کیا عورت اپنے غیر ضروری بال لیزر سے صاف کر سکتی ہے؟

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا عورت اپنے غیر ضروری بال لیزر سے صاف کر سکتی ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عورت کے لیے بغل وزیر ناف کے اپنے غیر ضروری بال خود لیزر (Laser) سے صاف کرنا، جائز ہے؛ کیونکہ اصل مقصود اس جگہ کی صفائی ہے جو کہ اس سے بھی حاصل ہو جاتی ہے۔ البتہ طبی طور پر کسی ماہر سے معلوم کر لینا چاہیے۔

علامہ سید احمد بن محمد طحطاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1231ھ/1815ء) لکھتے ہیں: "والسنة في حلق العانة أن يكون بالموسى لأنه يقوي وأصل السنة يتأدى بكل مزيل لحصول المقصود وهو النظافة" ترجمہ: موئے زیر ناف اتارنے میں سنت یہ ہے کہ استرے کے ساتھ ہو؛ کیونکہ یہ (اچھے سے صفائی) کر سکتا ہے۔ البتہ ہر بال زائل کرنے والی چیز کے ساتھ مقصود جو کہ صفائی ہے، حاصل ہو جانے کی وجہ سے اصل سنت ادا ہو جاتی ہے۔ (حاشیۃ الطحطاوي علی مراقی الفلاح، کتاب الصلاۃ، باب الجمعۃ، صفحہ 527، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

امام اہل سنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1340ھ/1921ء) لکھتے ہیں: "حلق و قصر و نتف و تنور یعنی مونڈنا، کترنا، اکھیڑنا، نورہ لگانا سب صورتیں جائز ہیں؛ کہ مقصود اس موضع کا پاک کرنا ہے اور وہ سب طریقوں میں حاصل۔" (فتاوی رضویہ، جلد 22، صفحہ 600، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدرالشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ (سال وفات : 1367ھ/1948ء) لکھتے ہیں :

”موئے زیر ناف استرے سے مونڈنا چاہیے اور اس کو ناف کے نیچے سے شروع کرنا چاہیے اور اگر مونڈنے کی جگہ ہرتال چونا، یا اس زمانہ میں بال اڑانے کا صابون چلا ہے، اس سے دور کرے یہ بھی جائز ہے۔“ (بہار شریعت، جلد3، حصہ16، صفحہ584، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر : FAM-748

تاریخ اجراء : 18ذوالقعدۃ الحرام1446ھ/10مئی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net